الدَّرسُ الثامنُ والعِشْرُونَ (Lesson 29)

المفعولُ لَهُ او المفعولُ لِأَجْلِهِ

AlMafoolu Lahu Or AlMafoolu LiAjlihi

ایسامنصوب مصدر جواپنے سے پہلے آنے والے فعل کا سبب یا علت بیان کرنے کے لیے لایا جائے اسے"مفعول لَهُ یا مفعول لِأَجْلِهِ" کہتے ہیں۔

مفعول لِأَجْلِهِ or مفعول مطلق is that Mansoob (accusative) Masdar which is used for describing the reason or the cause of the action preceding to it.

أَجْل (أ ج ل): سَبَب cause; Motive or reason – in the interest or to the benefit...

لِأَجْلِهِ / من أَجْلِهِ : بِسَبَبِهِ LiAjlihi / MinAjlihi: BiSababihi

لم أَخْرُجْ خَوْفًا مِنَ الْمَطَرِ۔میں بارش کے ڈر سے نہیں نکلا۔

I did not leave because of the fear of raining.

حَضَرْتُ حُبًّا لِلنَّحْوِ۔میں نحو کی محبت میں حاضر ہوا۔

I am present because of passion for grammar.

یہاں مصدر خَوْفًا باہر نہ جانے کا سبب بتارہاہے، اسی طرح مصدر حُبًّا درجہ میں حاضر ہونے کے سبب کا اظہار کررہاہے۔

Here Masdar Khaufan gives the reason for not leaving. Masdar Hubban shows the cause of being present in the class.

مفعول لأجله میں مندرجہ ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔

The following conditions are required in Mafool LiAjlihi.

- یہ مصدر ہو، اگر یہ مصدر نہ ہو تو اسے نصب دینا جائز نہیں۔

- It is to be a Masdar. It is not allowed to give a Nasab to it if it is not a Masdar.

- اپنے فعل کا سبب یا علت بیان کرتا ہے۔

- It gives the reason for its Fa'il (verb).

- فعل اور المفعولَ لِأَجْلِه کا فاعل ایک ہوتا ہے۔

- The Faa'il (doer) of the Fa'il and the Mafool LiAjlihi is the same.

- فعل اور المفعولَ لِأَجْلِه کا زمانہ بھی ایک ہوتا ہے۔

- The tense form of Fa'il and Mafool LiAjlihi is also the same.

© copy rights reserved

- یہ مصدر عام طور پر قلبی عمل بتاتا ہے، دل کے جذبات کی عکاسی کرتا ہے۔ جیسے: خوف، امید، چاہنا، احترام کرنا، خواہش کرنا، تعظیم کرنا، عزت کرنا، حقیر سمجھنا، ڈرنا، جرأت، رغبت، حیاء، بے حیائی، شفقت، علم اور جہالت وغیرہ۔

- The Masdar usually denotes the action of the heart, reflects the emotions of the heart. e.g. fear, hope, wish, respect, desire, reverence, honor, humiliation, be afraid, courage, fondness, shyness, shamelessness, affection, knowledge and ignorance, etc.

- اگر یہ باطنی افعال قلب سے نہ ہو تو اسے نصب دینا جائز نہیں اور اس مصدر کو کسی ایسے حرف جر کے ساتھ مجرور کرنا واجب ہے جو تعلیل کا فائدہ دیتا ہو۔ جیسے لامِ اور من اور في۔

If these internal acts are not of heart then it is not allowed to give Nasab to them and is necessary to make it Majroor with such a Herf Jer as one denoting reason such as Li, Min and Fi.

نوٹ: حروف جارۃ (لِ ، مِن ، فِي) اپنے بنیادی معنی کے علاوہ ایک معنی علت ، سبب کا بھی دیتے ہیں۔

باطنی افعال قلب سے مراد یعنی اعضاء خارجی حواس اور ان سے متصل افعال نہ ہوں۔ مثلا پڑھنا، لکھنا، بیٹھا، کھڑا ہونا، اٹھ بیٹھنا، اور چلنا وغیرہ۔ مثلا

Note: Huroof Jarah Li, Min and Fi also give the meaning of reason besides their basic meanings.
Internal Afa'al Qalb (acts of heart) means not actions of external limbs and senses and connected to them. e.g. reading, writing, sitting, standing, getting up and walking, etc.

جِئْتُ لِدِّرَاسَةِ میں پڑھنے کے لیے آیا۔ I came for learning .

﴿ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ﴾ (الإسراء:31)

اور اپنی اولاد کو تنگدستی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔

And kill not your children for fear of poverty.

وَمثل الحديث الشريفِ: صحیح بخاری - جلد دوم - مخلوقات کی ابتداء کا بیان - حدیث 572

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ. رضى الله عنهما . عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا، فَلَمْ تُطْعِمْهَا، وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خِشَاشِ الأَرْضِ ".

نصر بن علی عبد الاعلی عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل کی گئی۔ انجم کیلانی

© copy rights reserved

اس نے بلی کو باندھ رکھا تھا نہ اسے کھانے کو دیتی تھی نہ اسے چھوڑتی تھی کہ وہ کیڑے مکوڑے کھاتی۔

Narrated Ibn `Umar: The Prophet (ﷺ) said, "A woman entered the (Hell) Fire because of a cat which she had tied, neither giving it food nor setting it free to eat from the vermin of the earth.

اور اس حدیث شریف کی طرح: ایک عورت بلی کی وجہ سے آگ میں چلی گئی۔

أُسامِحُ الصَّدِيقَ حِفاظاً على المَوَدَّةِ = للحِفاظِ

(میں محبت کی حفاظت کرنے کے لیے دوست سے درگزر کرتا ہوں)

I pardon my friend in order to protect love.

اسْتَرَحْتُ طَلَبًا للرَّاحَةِ = لطَلَبٍ. (میں نے سکون حاصل کرنے کے لیے آرام کیا)

I took rest for having peace.

أَتَحَفَّظُ في كلامي خَشْيَةَ الزَّلَلِ = لِخَشْيَةِ الزَّلَلِ

(میں لغزش کے ڈر سے اپنی کلام میں احتیاط کرتا ہوں) (زیادہ کلام نہیں کرتا).

I am cautious in my speech for the fear of mistake.

أَسْأَلُ العالِمَ قَصْدَ المِعْرِفَةِ = لِقَصْدِ المعرفةِ . (میں جاننے کے لیے عالم سے سوال کرتا ہوں)

I asked the scholar in order to know.

مندرجہ بالا تمام جملوں میں ایک سوال کا جواب ہے۔ جس کی تقدیر یوں ہے: اس کی وجہ، سبب اور علت کیا ہے؟

All the above sentences have the answer to one question which implies: What is its reason and cause?

اور ہم یہ دیکھتے ہیں کہ جواب بننے والا کلمہ (المفعول لِأَجْلِه) مصدر منصوب ہے جو اپنے ماقبل کا سبب بیان کرتا ہے اور عامل (فعل) کے ساتھ وقت اور فاعل میں شریک ہے۔

We see that the word having the answer (AlMafool LiAjlihi) is Masdar Mansoob which describes the reason of the preceding Fa'il and shares the Faa'il (doer) and tense with it (the Fa'il).

جو مصدر "المفعول لِأَجْلِه" ہو وہ عام طور پر منّون ہوتا ہے لیکن کبھی مضاف بھی ہوتا ہے:

جب یہ الف لامِ اور اضافت سے خالی ہو تو اکثر طور پر منصوب ہوتا ہے۔ اللہ تعالی کے فرمان کی طرح:

The Masdar which is AlMafool LiAjlihi, is generally Munawwan (having tanween). But sometimes it occurs as Mudhaf, too. When it is devoid of Alif Laam and Idhafat then mostly it is Mansoob as in the decree of Allah SWT:

 © copy rights reserved

﴿ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ﴾ (البقرة:265)

وہ اللہ تعالی کی رضامندی کی خاطر اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔

who spend their wealth seeking means to the approval of Allah.

جب یہ مضاف ہو تو اسے نصب دینا بھی جائز ہے اور حرف جر کے ساتھ جر دینا بھی، دیئے گئے جملے پر غور کریں:

When it occurs as Mudhaf then it is allowed to give it Nasab or give it Jer with a Herf Jer. Look at the given sentence:

میں نے اللہ کے ڈر سے برائی چھوڑ دی۔

تَرَكْتُ المُنْكَرَ خَشْيَةَ اللهِ.

تَرَكْتُ المُنْكَرَ لِخَشْيَةِ اللهِ.

تَرَكْتُ المُنْكَرَ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ.

جب " المفعولُ لِأَجْلِهِ "سابقہ شروط پر پورا اترتا ہو تو" صريح المفعولُ لِأَجْلِهِ "ہونے کی وجہ سے اسے نصب دیا جاتا ہے۔

When AlMafool LiAjlihi fulfills all the foregoing conditions then being "Sareeh AlMafool LiAjlihi", it is given Nasab.

لیکن جب اسے سبب بیان کرنے کے لیے لایا جائے اور یہ شروط پر پورا نہ اترتا ہو تب اسے تعلیل کا فائدہ دینے والے حرف جر کے ساتھ مجرور کیا جائے گا، جیسے ذکر کیا گیا ہے اور اسے محل نصب میں "المفعولُ لِأَجْلِهِ غیرصریح" سمجھا جائے گا۔ اللہ تعالی کے فرمان میں المفعولُ لِأَجْلِهِ صریح اور غیر صریح دونوں اکٹھے ہو گئے ہیں۔

But when it is brought to describe reason and it does not fully meet conditions then it is made Majroor with a Herf Jer denoting reason, as mentioned and it will be considered "Ghair Sareeh AlMafool LiAjlihi" in place of Nasab. In this saying of Allah SWT both Sareeh and Ghair Sareeh AlMafool LiAjlihi have occurred.

﴿ يجعلونَ أصابِعَهُمْ فِي آذانِهِم من الصواعِقِ حَذَرَ الموْتِ﴾ (البقرة:19)

اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کڑک کے سبب سے موت کے ڈر سے دیتے ہوں۔

They put their fingers in their ears against the thunderclaps in dread of death.

© copy rights reserved